22فروری2022ء

الیکٹرانک ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ کے ذریعے زرعی قرضے کو فروغ دیا جائے: گورنر اسٹیٹ بینک

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے آج حبیب آباد، ضلع قصور میں ایک تقریب میں مکئی کی فصل کے لیے 'گودام کی برقی رسید سے قرضہ' (الیکٹرانک ویئرہاؤس ریسیٹ فنانسنگ یا ای ڈبلیو آر ایف) کا آغاز کیا۔ تقریب میں بینکوں نے اس نئے سسٹم کے تحت سرگرمیاں شروع کرنے کے لیے ضمانت کے انتظام کی ایک کمپنی کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے۔

ڈاکٹر رضا باقر نے مکئی کی فصل کے لیے ای ڈبلیو آر ایف کے آغاز پر بینکوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بینکوں کو چاہیے کہ اب کاشتکاروں کو اپنی ممکنہ حد تک قرضہ دیں اور قرضے کا حصول اُن کے لیے آسان بنائیں کیونکہ اب کاشتکار قرضہ لینے کے لیے مناسب ضمانت بینکوں کو پیش کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ای ڈبلیو آر ایف کا تیار کردہ سسٹم کاشتکاروں، بینکوں اور ضمانتی کمپنیوں یعنی تینوں متعلقہ فریقوں کے فائدے کے لیے ہے اور اس میں کسی کا نقصان نہیں۔ اس کا پراسیس اس لحاظ سے ہموار اور قابلِ بھروسہ ہے کہ پیداوار کو ذخیرہ کیا جائے گا، رسید تیار کی جائے گی اور قرضہ دے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ سال کاشتکاروں کی قرضے کی صرف 59 فیصد ضروریات بینکوں کے ذریعے پوری ہوئی تھیں، اب اس تناسب میں خاصا اضافہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس طریقے میں اصل فائدہ کاشتکاروں کو ہو گا کیونکہ قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے سامنے آنے والے خطرات پر اب وہ بہتر انداز میں قابو پا سکیں گے۔ ذخیرہ گاہوں کی سہولت نہ ہونے کی بنا پر کٹائی کے موسم میں کاشتکاروں کو مجبوراً اپنی فصلیں اکثر کم نرخ پر بیچنا پڑتی تھیں تاکہ نقد رقم کی ضرورت پوری ہو سکے۔ ای ڈبلیو آر ایف کی آمد سے اب وہ بینکوں سے قرضہ لینے کے قابل ہو سکیں گے۔ ای ڈبلیو آر ایف سے جدید ذخیرہ گاہوں کے قیام کی بھی ترغیب ملے گی اور وہاں اپنی فصل ذخیرہ کرنے کی طلب کاشتکاروں میں پیدا ہو گی۔

ڈاکٹر باقر نے کہا کہ قرضوں کی دستیابی میں اضافے کے علاوہ ای ڈبلیو آر ایف سے ذخیرہ کاری کی جدید سہولتوں کی دستیابی سے کٹائی کے کم از کم نقصانات کے باعث غذائی سلامتی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس طرح قیمتوں کے بہتر تعین میں بھی مدد ملے گی جس سے کاشت کاروں کا منافع بڑھ جائے گا اور انہیں کاشت کاری کے بہتر فیصلے کرنے میں رہنمائی ملے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے ای ڈبلیو آر ایف کے لیے اعلیٰ سطح کی ایک ٹاسک فورس قائم کی ہے تاکہ اشتراک بڑھایا جائے اور ای ڈبلیو آر ایف سے استفادے میں چیلنجوں سے نمٹا جا سکے۔ یہ ٹاسک فورس پورے ایکشن پلان پر عملدرآمد، کارکردگی کی نگرانی اور ملک میں ای ڈبلیو آر ایف کی ترقی میں تزویراتی سمت فراہم کرے گی۔

افتتاحی تقریب میں، بینکوں سمیت اہم اسٹیک ہولڈرز نے بعد ای ڈبلیو آر ایف کے ابھرتے ہوئے نظام کے نفاذ کے حوالے سے اپنے تجربات کے بارے میں بتایا، جس کے بعد ای ڈبلیو آر ایف کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک دستاویزی ویڈیو بھی دکھائی گئی۔ حبیب بینک لمیٹڈ - پاکستان میں بعد ای ڈبلیو آر کی بنیاد پر فنانسنگ شروع کرنے والے اہم بینک کے صدر اور سی ای او جناب محمد اورنگزیب نے کہا کہ اس اقدام کے آغاز سے کاشت کاروں کو فنانسنگ فراہم کرنے کے لیے بینکوں کو زبردست ترغیب ملی ہے۔ کاشت کار کمیونٹی کو سہولت فراہم کرنے کی طرف یہ ایک درست قدم ہے اور یہ زرعی شعبے میں موجود وسیع امکانات کے حصول اور ملک کی ترقی میں حصہ ڈالنے کے لیے مددگار ہو گا۔ کاشت کاروں کو سہولت فراہم کرنے کے لیے بینک آف پنجاب کی جانب سے مسلسل معاونت کی یقین دہانی کراتے ہوئے، اس کے صدر اور سی ای او، جناب ظفر مسعود نے رائے دی کہ بعد ای ڈبلیو آر ایف نہ صرف کسانوں کو ان کی معاشی بہبود میں مدد فراہم کرے گا بلکہ مختلف فصلوں کی کٹائی کے بعد ہونے والے نقصانات سے بچنے میں بھی نمایاں مدد کرے گا۔

بعد ای ڈبلیو آر ایف کا آغاز زرعی مقاصد کے لیے مناسب قرضے کی دستیابی کو یقینی بنانے کی اسٹیٹ بینک کی کوششوں سے ہم آہنگ ہے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں کاشت کاروں کی خام مال کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قرضے کی حد میں اضافہ کیا ہے۔ قبل ازیں، اسٹیٹ بینک نے مالی سال 22ء کے دوران بینکوں کے لیے زرعی قرضے کا ہدف 1.7 ٹریلین روپے مقرر کیا تھا جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے۔

وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے مختلف معزز مہمانان، سی ای او نعمت کولیٹرل مینجمنٹ کمپنی لمیٹڈ، بینکوں کے صدور / سی ای اوز، ویئرہاؤس آپریٹرز اور کاشت کار برادری اور دیگر نے تقریب میں شرکت کی۔

****